اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ

الحمد للہ رب العلمین و الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا و سید الانبیاء و المرسلین

اما بعد ! فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

پڑھیے :

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   الصلوۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ
الصلوۃ و السلام علیک یا نبی اللہ   و علی آلک و اصحبک یا نور اللہ

درود شریف کی فضیلت :

فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں. مسلمان جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں ، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ

صلوا علی الحبیب !   صلی اللہ علی محمد

اختیارات مصطفی بذریعہ قرآن پاک :

وَ مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللہُ وَ رَسُوْلُہٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ ط وَ مَنْ یَّعْصِ اللہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ط
(پارہ 22 ، سورۃ الاحزاب آیت نمبر 36)

ترجمہ کنز الایمان :

اور کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرما دے تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے. اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بے شک صحیح گمراہی بہکا

تفسیر صراط الجنان جلد 8 میں ہے. اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور پرنورصلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک کی عطا سے شرعی احکام میں خود مختار ہے. آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں. جس کے. چاہے جائز ناجائز کر سکتے ہیں اور جسے جس حکم سے چاہے الگ فرما سکتے ہیں ۔

اختیارات مصطفی بذریعہ زبور شریف :

(1) : فتاوی رضویہ جو تیس پر ہے کہ زبور شریف میں ہے کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم مالک ہوا ساری زمین اور تمام امتوں کی گردنوں کا ۔

اللہ اللہ شہ کونین جلالت تیری   فرش پہ جاری ہے حکومت تیری

(2) : بخاری شریف کی حدیث ہے اللہ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں ۔

رب ہے معطی یہ ہے قاسم   رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

اس کی بخشش ان کا صدقہ   دیتا وہ ہے دلاتے یہ ہیں

ان کے ہاتھ میں ہر کنجی ہے　　　　مالک کل کہلاتے یہ ہیں

اختیارات مصطفی بذریعہ احادیثِ مبارکہ :

(1) صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے : اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا : اے لوگوں تم پر حج فرض کیا گیا لہذا حج کرو ۔ ایک شخص نے عرض کی : کیا ہر سال رسول اللہ ﷺ ؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ انہوں نے تین بار یہ پوچھا ۔ ارشاد فرمایا : اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر واجب ہو جا ہو جاتا اور تم سے نہ ہو سکتا. (یعنی میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج فرض ہو جاتا اور تم یہ نہ کر پاتے)۔

(2) : بخاری اور مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پہ گرا نہ جانتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ یا ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا

کنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے　　　　محبوب کیا مالک و مختار بنایا

اللہ کی رحمت ہے کہ ایسے کی یہ قسمت　　　　عاصی کا تمہیں حامیو وغمخوار بنایا

مفتی امجد علی اعظمی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مالک نہ جانیں تو وہ سنت کی مٹھاس سے محروم رہے. تمام زمین ان کی مِلک ہے, تمام جنت ان کی جاگیر ہے. آسمانوں اور. زمینوں کی ساری بادشاہت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ماننے والی ہے. جنت اور دوزخ کی چابیاں آپ کے دست اقدس میں دی گئی. رزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں انہی کے در سے عطا ہوتی ہے ۔ دنیا اور آخرت حضور ﷺ کی عطا کا ہی ایک حصہ ہے ۔

اور جیسا کہ یہ واقعہ تو مشہور ہے کہ آپ جب جھولے میں ہوتے تو جدھر انگلی اٹھاتے چاند اسی طرف جھک جاتا۔

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں　　　　کیا ہی جلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

چاند اشارے کا ہلا حکم کا باندھا سورج　　　　واہ کیا بات شہا تیری توانائی کی

صحاح ستہ کی حدیث ہے ابوہریرہ راوی ہے : ایک شخص نے بارگاہ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی : یا رسول اللہ ﷺ میں ہلاک ہو گیا.
فرمایا : تمہارا کیا معاملہ ہے؟
عرض کی : میں نے رمضان میں اپنی عورت سے صحبت کر لی. (یاد رہے یہ ان دنوں کی بات ہے جب رمضان میں صحبت حرام تھی)
فرمایا : غلام آزاد کر سکتا ہے؟
عرض کی : نہیں ۔
فرمایا : لگاتار دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے؟
عرض کی : نہیں
فرمایا : 60 مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟
عرض کی : میں نہیں پاتا.
اتنے میں خدمت اقدس میں کھجور کا ٹوکڑا لایا گیا.
فرمایا : انہیں لو اور خیرات کر دو.
عرض کی : اپنے سے زیادہ کسی محتاج پر ؟ مدینے بھر میں کوئی ہمارے برابر محتاج نہیں.
رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر ہنسے. یہاں کے دندان مبارک ظاہر ہوئے ، اور فرمایا : جا اپنے گھر والوں کو کھلا دے.

نوٹ : یہ خاص اسی شخص کے لیے رحمت تھی. آج کوئی ایسا کرے تو کفارہ سے چارہ نہیں ۔

حدیث : ایک شخص خدمت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر یہ شرط پر اسلام لائے کہ صرف دو ہی نمازیں پڑھا کروں گا. نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرما لیا۔

اور یہی رخصت حضرت خزالہ رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے بھی ہے۔

حدیث : حضرت عثمان بن ابو العاس راوی ہے کہ قبیلہ سقیف کے وفد نے اسلام میں داخل ہونے کے لیے یہ شرائط رکھی کہ نہ وہ جہاد کریں گے نہ زکوۃ ادا کریں گے اور نہ ہی نماز ادا کریں گے. تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے. جہاد نہ کرنے اور زکوۃ نہ دینے کی رخصت عنایت فرمائی. اور نماز کے متعلق فرمایا : جس دین میں نماز نہیں اس میں کوئی خیر نہیں۔۔

حدیث : بخاری اور مسلم کی حدیث ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہے : کہ ان کے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیاز رضی اللہ تعالی عنہ نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی ، جب معلوم ہوا کہ یہ کافی نہیں. تو عرض کی : اب تو میرے پاس صرف چھ ماہ کا بکری کا بچہ ہے. فرمایا : اس کی جگہ اسے کردو اور ہرگز اتنی عمر کی بکری تمہارے بعد کسی دوسرے کی قربانی میں کافی نہ ہوگی.

اور یہی رخصت حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ کو بھی دی۔

منور میری آنکھوں کو میرے شمس الضحی کر دے   غموں کی دھوپ میں وہ سایہ زلف دتا کر دے

جہاں پانی عطا کر دے بھری جنت ہبہ کر دے   نبی مختار کل ہے جس کو جو چاہے عطا ادا کر دے

حدیث : صحیح مسلم میں حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے: کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالی عنہا کو نوحہ کی اجازت دے دی.

یہی اجازت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خولہ بنت حکیم اور اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالی عنہما کو بھی دی اور ایک بڑھیا خاتون کو بھی نوحہ کی اجازت دی۔

حدیث : عورت کو شوہر پر چار مہینے دس دن عدت اور سوگ واجب ہے ، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اختیارات سے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا کو مستثنی کر کے اس حکم سے علیحدہ کر کے ان کی عدت کو صرف 3 دن کے لیے مقرر کر دیا۔

حدیث : حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے لیے ایک دفعہ سورتیں یاد کروانا حقِ مہر کر دیا. (جامع ترمذی)

حضرت خزیمہ کا واقعہ تو مشہور ہے کہ آپ نے ایک دفعہ حضور پاک کے حق میں اکیلے اندیکھی گواہی دی تو وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا میں حضور کے لائے ہوئے دین پر ایمان لایا ہوں اور یقین جانا کہ حضور حق ہی فرمائیں گے. میں آسمانوں اور زمین کی خبر پر حضور کی تصدیق کرتا ہوں تو کیا اس عرابی کے مقابلے میں تصدیق نہ کروں؟

اس کے انعام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ان کی گواہی دو مردوں کے مقابلے کر دی.

اس میں حضور ﷺ کے 2 اختیارات بتائے گئے ، (1) :کہ اکیلے بندے کی اندیکھی گواہی قبول کر لی. اور (2) ہمیشہ کے لیے ان کی گواہی دو مردوں کے برابر کر دی.

حدیث : صحاح ستہ کی حدیث ہے ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی راوی ہے : کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہما کے بدن پر خشک خارش تھی، تو حضور ﷺ نے انہیں ریشمی کپڑا پہننے کی اجازت دے دی

حضرت علی المرتضی ، حضرت فاطمہ الزہرا اور ازواج مطہرات کے لیے حالت جنابت میں مسجد میں داخل ہونے کی رخصت حضور ﷺ نے اپنے اختیارات میں سے دے دی.

حضرت براء رضی اللہ عنہ کے لیے سونے کی انگوٹھی اور جب کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کو کنگن پہننے کی اجازت دے دی۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو غیر حاضری کے باوجود مال غنیمت میں حصہ عطا کر دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نمازِ عصر کے بعد 2 رکعات کی رخصت دے دی۔

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں — خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب — یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

خیر حضور ﷺ کے اختیارات بہت ہیں اگر انہیں لکھنے کے لیے دنیا میں موجود تمام درختوں کو قلم اور سمندروں کو سیاہی بنا دے تب بھی وہ مکمل نہ ہو.

اللہ پاک سے دعا ہے کہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے۔
آمین !

تمت بالخیر

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

تحریر حافظ محمد فیضان بن شہاب الدین عطاری

درجہ : خامسہ

جامعۃ المدینہ فیضانِ بہارِ مدینہ